



سوال

(372) زندوں کے اعمال اموات کے لیے مفید ہوتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس بات کی کیا دلیل ہے کہ زندوں کے کچھ اعمال اموات کے لیے مفید ہوتے ہیں اور کچھ مفید نہیں ہوتے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتانے پر موقوف ہیں، جنہیں "امور توفیقیہ" کہا جاتا ہے، ان میں انسان کی اپنی رائے اور قیاس کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ انسان صرف وہی کچھ کر سکتا ہے جس کی دلیل موجود ہو، جیسے کہ ایک عام قاعدہ اس حدیث میں بتایا گیا ہے کہ:

(من أَعَدَّ في أمرنا بئانا لئس منّا فهو ردّ)

"جو ہمارے اس معاملہ دین میں کوئی نئی بات لہجاء کرے گا، وہ مردود ہے۔" (صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصلحو علی صلح مردود، حدیث: 2550 و صحیح مسلم، کتاب الاقضیہ، باب نقض الاحکام الباطلہ، حدیث: 1718 و سنن ابی داؤد، کتاب السنۃ، باب فی لزوم السنۃ، حدیث: 4606 صحیح۔ و مسند احمد بن حنبل: 240/6، حدیث: 26075 و اسنادہ صحیح)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 312

محدث فتویٰ